دبورہ
کا
ایچ آئی وی
سے مسیح تک کا
مصنف
مترجم: بشپ
HIV/AIDS

Deborah Fro
HIV to CHRI
Her Road Dying with Aids to Healin

میرا نام کوہسن ہے۔ میری پیدائش تائیوان کے شہر کوپین میں ہوئی۔ میرا تعلق ایک متوسط خاندان سے ہے میرے والدین کمرشل بنک میں ملازم تھے۔ میرے والدین نے میری ہرطرح کی ضروریاتِ زندگی مجھے فراہم کی اِس بات کے لئے مَیں اُن کی شکرگزار ہوں۔مَیں ہمیشہ اپنے آپ کو غیر محفوظ بچوں کی مانند سمجھتی تھی۔ کیونکہ میرے والدین مصروفیات کی وجہ سے زیادہ وقت نہ دے پاتے تھے۔ دولت کی کمی نہ تھی بلکہ پیار اور محبت کی کمی رہتی تھی۔

محبت کے علاوہ دنیا کی ہر چیز میرے پاس تھی۔ جب میری عمر پندرہ سال ہوئی مَیں اپنے سکول کی طرف جارہی تھی کہ میرا گزر ایک مقامی چرچ کے سامنے سے ہوا۔ جب مَیں چرچ کے سامنے سے گزر رہی تھی چرچ میں میوزک کے ساتھ مدح سرائی ہورہی تھی مجھے میوزک سے لگاؤ ہونے کے سبب سے مَیں چرچ میں داخل ہو کر ایک سننے والے کی طرح کوائر کو گاتے ہوئے سن رہی تھی۔

یہ وہ دن تھا جب میرا چرچ میں داخل ہونے کا آغاز ہوا۔ مجھے یسوع مسیح کے بارے میں کوئی بھی علم نہ تھا مگر میوزک سے محبت ہوئی۔ دن گزرتے گئے کچھ عرصہ بعد مجھے بھی چرچ پیانو بجانے کا مواقع ملا اس طرح مَیں اُن کی رفاقت میں داخل ہوئی جب میری عمر اٹھارہ سال کی ہوئی تو مَیں نے مسیح میں بپتسمہ لینے کا ارادہ کیا مگر میرے والدین اس بات میں رضامند نہ ہوئے۔مَیں ارادہ کے مطابق بپتسمہ لینے کیلئے چرچ میں گئی مگر میرے والدین بپتسمہ کی رسم میں شامل نہ ہوئے۔ وہ مجھے بہت محبت کرتے تھے۔ اِسلئے جلد ہی انہوں نے میرے اِس ارادہ کو قبول کر لیا۔

میرے والد نے مجھے میری مزید تعلیم کے بارے پوچھا تو مَیں نے دعا اور پاسٹر کی ہدایت پر نیو کرسچن کالج یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور ماس کمیونیکیشن اور انگلش لینگویج کی تعلیم 2002 میں مکمل کی۔

چار سالہ مسیحی تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کے سبب سے بائبل کی تعلیم حاصل کرنے کا مواقع ملا جس میں ایک امریکن مشنری نے مجھے بہت زیادہ مدد فراہم کی جس کے سبب سے میرے مسیحی ایمان میں مضبوطی بڑھتی گئی چار سالہ تعلیم ختم کرنے کے بعد مجھے خوشی تھی کہ ایک مضبوط مسیحی ایمان کے ساتھ واپسی ہوئی۔ اسی طرح مَیں نے ماسٹر ڈگری کرنے کا ارادہ کیا۔مَیں نے خُدا سے مدد کیلئے دعا کی جو خُدا نے فراہم کی اور میرا داخلہ نارتھ بیھکم ٹرنٹ یونیورسٹی یو کے میں جرنلیزم میں ہوگیا۔

چوبیس سال کی عمر مَیں نے جرنلسٹ کی تعلیم مکمل کرلی۔ اور بی بی سی کے ادارہ میں کام شروع کیا مصروفیت کی وجہ سے میں خُدا سے دور تر دور یعنی کنارہ کشی اختیار کر لی اور خُدا سے بہت دور چلی گئی۔

مَیں شراب نوشی اور غیر اخلاقی حرکات، زناکاری کے گناہ میں گر گئی۔مَیں مکمل طور پر خُدا سے دور جا چکی تھی۔مَیں ایک بے لگام گھوڑی کی طرح ہر وہ کام جو میری مرضی تھی کرنا شروع کر دیا۔

جب میں نے پیچھے دیکھا تو خُدا سے بہت دور جا چکی تھی۔ ایک مسیحی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کی بنا پر مجھے ایک کرسمس پارٹی میں مدعو کیا اور وہاں میری ملاقات ایک حبشی سے ہوئی ۔ جس نے مجھے ہوٹل کے کمرے میں آنے کی دعوت دی اور میرا اُس کی دعوت کو قبول کرنا ہی میری زندگی کا غلط فیصلہ تھا۔ اُس نے میرے ساتھ غیر اخلاقی حرکات (ریپ کیا) اُس نے بہت زیادہ شراب نوشی کر رکھی تھی۔ اُس عمل نے میری زندگی تباہ کر دی اگلی صبح جب میں یونیورسٹی واپس گئی تو مَیں نے ارادہ کیا کہ پولیس کو رپورٹ کروں۔ مگر میرے دوست نے مشورہ کیا کہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سے میڈیکل کراؤ۔ اِس حادثہ نے میری زندگی تباہ کردی اور مَیں نے مردوں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیا۔

بڑی مشکل سے مَیں نے اپنی تعلیم کو مکمل کیا اسی دوران میری ملاقات ایک انگلش مین سے ہوئی جس کا نام ڈانی ایل ہے اور اب وہ میرا شوہر ہے ہماری شادی 2008 میں منعقد ہوئی میں خُدا کی شکرگزار ہوں کہ اُس نے مجھے ایک اچھا اور ایماندار شخص جیون ساتھی کی شکل میں فراہم کیا

اچانک 2010 میں میری طبیعت خراب ہونے پر مجھے ہسپتال لایا گیا ڈاکٹر چیک اپ کے بعد معلوم ہوا کہ مجھے ایک موذی مرض ایڈز لاحق ہے (+HIV) یہ اُس عمل کا نتیجہ تھا جو اُس حبشی کے ساتھ زنا کاری کے سبب سے +HIV ہوا۔ یہ خبر میرے لئے ایک بم سے کم نہ تھی جس نے میری زندگی کو دوبارہ تباہی کے دہانے پر کھڑا کر دیا۔

مَیں نے ایڈز کی میڈیسن لینے سے انکار کر دیا۔

اِسی دوران چیک اپ کے بعد پتہ چلا یہی مرض میرے شوہر میں بھی منتقل ہو چکی ہے۔ اس خبر نے مجھے ذہنی طور پر مفلوج کر دیا اور میں کوما میں چلی گئی اور مَیں تین دن کوما میں رہنے کے بعد ہوش میں آئی۔ تو ''خُدا کی وہ محبت جو وہ ہم سے کرتا ہے یاد آئی'' اور یہ بیماری میرے خُدا کی طرف واپس آنے کا سبب بنی کہ مَیں ایک بپتسمہ یافتہ مسیحی ہوں مَیں نے دعا کرنا اور رونا شروع کر دیا میں اندر سے ٹوٹ چکی تھی اور میرے شوہر کی حالت بھی کوئی مجھ سے زیادہ اچھی نہ تھی ہم دونوں نے خُدا سے دعا کرنا شروع کر دی چھ ماہ ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد ہسپتال نے مجھے چھٹی دے دی۔ کچھ دن گھر میں رہنے اور دعائیہ ماحول کے بعد میں خُدا کی آواز کو سنا کہ کوہسن میرے پاس واپس آجاؤ کلیسیائی رفاقت میں واپس آجاؤ مَیں تمہارا انتظار کر رہا ہوں اُس وقت کمرے میں کوئی نہ تھا مجھے احساس ہوا کہ یہ میرے آسمانی باپ کی آواز ہے جسمانی کمزوری ہونے کے باوجود مَیں ٹیکسی لے کر چرچ چلی گئی۔

ا دوستوں کا مثبت رویہ

۲ پاسٹر کونسلینگ

۳ دوستوں کی دعائیں مجھے واپس زندگی کی طرف کھینچ لائیں۔

پہلا سبق جو مجھے سیکھنے کو ملا کہ اُس شخص کو معاف کر دو جس نے تمہاری زندگی تباہ کی۔

اور اپنے لئے بھی خُدا سے معافی مانگوں تا کہ وہ دوبارہ مجھے ابدی زندگی میں بحال کرے۔

معافی کے بعد میں جان چکی کہ خُدا نے میں جان لیوا بیماری اور ہر طرح کے گناہ سے شفا دے دی ہے

میرا خُدا کی طرف واپس آنا ایک کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند ہے خُدا اب بھی مجھے بہت محبت کرتا ہے۔

اُس نے مجھے ہر طرح سے بحال کر دیا ہے لیکن جب میں زندگی پر نگاہ کرتی ہوں تو مَیں دیکھتی ہوں

وہی زندگی برکت والی ہے جو خُدا کے ساتھ گذرے باقی سب سیراب ہے۔

میں اور میرا شوہر جب ایڈز کی بیماری میں مبتلا تھے تو ہم نے بچوں کی خواہش اپنے زندگی سے نکال دی کہ ہم بچوں کو جنم نہیں دے سکتے ایک عجیب خوف اور افسوس کے ساتھ زندگی بسر کر رہے تھے عجیب قسم کا خوف لاحق تھا اس کے بعد جب ہم واپس خُدا کی طرف راغب ہوئے تو دوستوں کی اور کلیسیا کی دعاؤں نے ہمارے اندر کے خوف کو ختم کر دیا۔

اور ہم خُدا میں بحال ہو گئے اور ہمارے لئے خُدا نے پہلا معجزہ کیا وہ یہ تھا کہ میری بیماری 22000 سے ختم ہو کر 0 ہو گئی۔ ہماری بیماری خُدا نے ختم کر دی اور میں جان چکی تھی کہ یہ خُدا کی طرف سے نشان ہے۔ اور ہمیں نارمل زندگی دی یہ اُس کا بڑا فضل ہماری فیملی پر ہوا۔ ہم نے یہ دعا کرنی شروع کی کہ اب خُدا ہمیں بچوں جیسی نعمت سے نوازے۔ اور اکتوبر کے مہینہ میں ایک کانفرنس میں جانے کا اتفاق ہوا جس میں خُدا کے لوگوں نے ہمارے لئے بہت دعائیں کیں۔ ہوٹل میں میرے ساتھ کمرے میں رہنے والی ایک خُدا کی خادمہ نے یہ نبوت کی کہ خُدا نے مجھے آگاہی دی ہے کہ خُدا نے تجھے ایک بیٹی کی برکت دی ہے۔ اور میں کنسیو ہوئی یہ بڑا مشکل تھا لیکن جب میں نے خُدا کی اِس بڑی مہربانی کو دیکھا اور بچہ میرے

رحم میں پرورش پانے لگا۔

اور مَیں اور میرا شوہر ڈانی ایل ملکر خُدا کے حضور ہر روز جھکتے اور خُدا کی طرف سے یہ آواز آئی کہ بچی کا نام حنا رکھنا جس کا مطلب ہے خُدا کا قیمتی تحفہ ہم ہر ماہ روٹین کا چک اپ کروایا ٹسٹ صحیح آیا ہم نے خُدا کا شکر کیا کہ خُدا نے ہمیں اور ہمارے بچے کو ہر طرح کی بیماری سے لعنت سے محفوظ رکھا۔

خُدا نے مجھے دس سالہ تجربہ سے سکھایا کہ جب ہم خُدا سے دور بھی ہوں تو بھی خُدا ہمیں نہیں چھوڑتا۔ وہ کبھی بھی ہمیں تنہا نہیں رہنے دیتا۔ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ہمارا انتظار کرتا ہے۔

میری زندگی مکمل طور پر بدل گئی اور مَیں خُدا کے ساتھ چلنا شروع کر دیا اور پہلا درجہ خُدا کو دیا اور اُس نے مجھے آواز دی کہ اے میری بیٹی میری گواہی جو تمہاری زندگی میں رونما ہوئی ہے لوگوں کو سناؤ۔ ہاں مَیں اپنی اُس گواہی کو لوگوں تک پہنچاؤں گی تا کہ دوسرے لوگ بھی خُدا کے جلال کو جان سکیں اور برکت پائیں۔

میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ حالات اور واقعات کیسے بھی ہوں جس بھی حالات میں آپ زندگی بسر کر رہے ہوں خُدا چاہتا ہے کہ آپ کو رہائی دے اگر آپ رہا ہونا چاہتے ہوں برائے مہربانی گنہگار کی دعا کو ضرور بڑھیں اور یسوع کو اپنے دل میں آنے کی دعوت دیں۔

گنھگار کی دعا

''آسمانی باپ مَیں تیرے پاس آتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہوں اور اپنے منہ سے اقرار کرتی ہوں اور میرا دل اِس بات پر یقین رکھتا ہے کہ تیرا بیٹا یسوع مسیح صلیب پر ہمارے لئے موا۔ اُس کا صلیب پر چڑھنا میری مخلصی اور آسمانی بادشاہی میں داخل ہونے کا سبب بنا۔ اے باپ میرا یقین ہے کہ یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا اور اب وہ میری زندگی کا نجات دہندہ ہے۔ مَیں اپنے گناہوں سے توبہ کرتی ہوں اور اپنی تمام زندگی میں تیری مدح سرائی اور زندگی بھر تیرے سچے کلام پر چلوں گی۔

مَیں اپنے منہ سے اقرار کرتی ہوں کہ مَیں نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد تیرے خون سے دھل چکی ہوں''۔ آمین

☆☆☆☆

My name is KoHsin , I was born in Taipei. I was brought up by wonderful parents who were both middle class, my father was born in Kaoshung and my mum was born in the North of Taiwan . Sadly my mum passed away 2 years ago after fighting the final stage of lung cancer.

Both my parents worked extremely hard at the First Commercial bank . The provided me with a very good education and up to this day I am deeply grateful for everything my parents did for me

I was a very insecure child. It was not lack of money, I just felt a lack of love despite my parents' efforts to provide me with material things . One day when I was aged 15, I walked home from school and I passed a local church, where I heard the beautiful singing worship music inside, so I walked in and sat down at the back and simply listened to the choir. That was the beginning of me going to church.

I didn't know anything about Jesus Christ . I knew I loved the music, I was attracted to it. I also played the piano so I started attending their fellowship and their study group.

When I turned 18 years old I told my parents I wanted to get baptised properly in order to become a Christian . That is exactly what I did. My parents didn't attend the baptism but all I know is they loved me very much and they respected my decision. Later on, sadly ,I failed my University entrance exam like A levels in UK. As the result my dad asked me what I wanted to do and I prayed and, thank God, my pastor at church recommended me to study at a new Christian University, called Christ College. So I took the exam and successfully enrolled to study Mass Communication and in 2002 I graduated with double Major first Major is Mass Communication, second Major is English.

During 4 years' good education at Christ College I studied the Bible and my teachers were American missionaries. It was a solid foundation of my Christian faith . Now when I look back I am truly grateful for those 4 years God helped me to study in a beautiful campus and grow strong in my Christian faith.

After I graduated from college I made up my mind to study abroad, aiming to get a Master's degree and it took me 2 years. I asked God's help and I finally enrolled at Nottingham Trent University in UK studying Global Journalism. My dream when I was 24 years old was that one day I would work as a BBC journalist. However during my 2 years studying in the UK ,I completely turned my back on God. I left God completely. I know I am a Christian but I started drinking , trying one night stands and having sexual relationships. I completely left God and was rebellious, like a wild horse doing my own thing .

When I look back I realised deep down how much I needed male attention ! One evening I was invited to a huge Christmas party and a black man invited me to join him. However he had very bad intentions and I ended up being raped by him in the hotel room. He was really drunk and forced me to have sex with him, pushing me against the wall . Afterwards I waited until he passed out in the hotel room and I escaped and ran back home. It was a horrifying experience . Now I look back I thank God I am still alive because it could have been worse.I was only 25 and too scared to report it to the police so a friend advised me to go to see a University doctor and I did . I took the morning-after pill, let the doctor examine my body to make sure everything was ok. After the rape incident I was so damaged and I struggled to trust men.

Later I decided to stay in England to finish my degree and in 2006 I met a good man. Now he is my husband, his name is Daniel.

We got married in 2008 in a beautiful hotel in the UK, I thank God he is a good Englishman . Sadly during 2010 I was mentally ill and I ended up rushed to the hospital by ambulance. Finally I was diagnosed as HIV Positive . That was the result of the rape and I can only describe to you the shock this represented to me as a huge bomb hitting my life . To this day I remembered well my first response knowing I am HIV positive is to take all the medication in front of me and end my life ! My condition was very serious; the doctors told me I was literally dying. My husband was howling in the hallway and he was also diagnosed as HIV Positive the same week . It was a huge shock and devastated my husband, who thought his wife was going to die. I was in a coma for 3 days

My HIV diagnosis was the point when I turned back to God. I suddenly remembered " I am a Christian and I can PRAY !" So I started praying to God to let me survive and my husband was also an angel begging me to live ! My 6 month stay in the hospital isolation ward was a very dark time of my life but I finally got to go home . One day I heard the clear voice saying " KoHsin come back to me. KoHsin come back to church, I am waiting for you". I remember there was no one in the living room, I knew it was God's voice so even though my body was weak I took a taxi and went back to Church . Through many medications, treatment and Christian counselling and church praying friends I came back to life .

I could have died the night I was raped at the hotel. I could have died when I was diagnosed with HIV positive but I didn't, by the grace of God ! At the time I completely turned back to God and I was what you call a Lost Sheep. Now I know God loves me, He called me back as a Prodigal Daughter and truly when I look back at my past God's protection was there !

Because I was HIV positive, for years I told myself and my husband I do NOT want to have a child. Me and my husband are both HIV and we were fine for years until the point my husband strongly told me he did want to have a family and he trusted the medical treatment in UK . I really struggled with the idea so I flew back to Taiwan to think and pray! God took me for a Mission trip with Aglow Christian Ladies and on that trip many friends prayed for me to remove my fear and asking the Lord for a sign and confirmation . The first miracle was when I took the experimental drugs and in very short time my HIV virus dropped from 22,000 to zero on my 36th birthday ! The HIV specialists can't believe what they see and they told me if I wanted to try for a baby it was the right time. I knew it was a sign from the Lord . Then from July I started trying for a baby and in October I went to a National huge Christian conference in the UK . There were many women there and they prayed for me at the conference in the hotel room and one women declared she could see a vision that I would have a baby girl. They powerfully prayed for me to let God open my womb so I will conceive a child! I got pregnant in December and the baby was born 11th of August with C section ! The pregnancy was very difficult but when I look back now I knew it was full of Grace. I was put on a specialist team. I remember every single day I put my hand on my tummy praying for the baby and I sang to her. I knew the baby inside me was listening to my voice . The day my child was born the Lord ask me to name her Hannah which means 'Precious'. She is the biggest miracle because she is HIV negative . Hannah is a miracle and she has been tested many times in UK and every time her result is negative praise the Lord !

Thank you Jesus!. When I turned my back on Him he never gave up on me and when I failed God he never failed me. When I was dying with HIV virus all over my body God saved my life. His grace is sufficient and for 10 years I have experienced a journey of healing Now I know God wants the best for us and He is our Heavenly Father . We get disappointed by people because people can really let us down, but God is faithful and God never lets us down !

My life has been completely transformed by God's healing power and God told me one night when I was praying, to go out to Testify for His name to the nations so I have been doing that. I give all the Glory to the Lord God and use my testimony to reach many people around the world. So my prayer is that you will turn back to Jesus and start believing in Him. Say the prayer of salvation and let God enter your life

The Sinner`s Prayer

Heavenly Father I Come to you asking for the forgiveness if my Sins. I confess with my mouth and believe with my heart that Jesus is your Son, And that He died on the Cross at Calvary that I might to forgiven and have Eternal life in the Kingdom of Heaven Father, I believe That Jesus rose from the death and ask you right now to come in my life and the my personal. Lord and Savior. I repent of my sin and will worship you all the day`s of my life because your word is truth, I confess with my mouth that I am born again and cleansed by Blood of Jesus in! in Jesus name Amen.